154044 ـ بیماری کی بنا پر رمضان میں دن کے وقت دوائی کھانا

سوال

مجھے نیند کے اوقات کی پرابلم ہے جسے نارکولبس بیماری کا نام دیا جاتا ہے اور مریض دن کے وقت بہت کمزوری محسوس کرتا ہے اور ممکن ہے کہ کسی بھی وقت نیند کی حالت میں چلا جائے اور اسے محسوس بھی نہ ہو.
اس لیے مجھے دن میں دو بار دوائی استعمال کرنی پڑتی ہے تا کہ میں بیدار رہ سکوں، آپ جانتے ہیں کہ رمضان المبارك قریب ہے اور میں روزہ رکھوں گی لیکن مشکل یہ ہے کہ دوائی کے اوقات میں تبدیلی نہیں کی جا سکتی، برائے مہربانی مجھے بتائیں کہ میں کیا کروں اور اس سلسلہ میں آپ مجھےکیا نصیحت کرتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر ممکن ہو تو آپ فجر سے قبل اور مغرب کے بعد دوائی کھا لیا کریں، اور آپ کی حالت اس تبدیلی کے ساتھ صحیح رہے تو ، اور اگر اس دوائی کی بجائے کوئی ٹیکہ وغیرہ ہو تو بھی اس کی جگہ لے سکتا ہے، اس لیے آپ اپنے ڈاکٹر سے مشورہ کریں کہ دوائی کی بجائے رمضان میں کوئی اور چیز استعمال کی جا سکتی ہے یا نہیں، اور وہ چیز روزے کی حالت میں استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں.

اور اگر دن کے وقت دوائی کھانا ضروری ہو اور دوائی کے اوقات میں تبدیلی کی بنا پر شدید تنگی اور مشقت کا سامنا کرنا پڑے تو آپ معذور ہیں، روزہ چھوڑ سکتی ہیں اور اس کی بعد میں قضاء کر لیں.

اکثرعلماء کرام کی رائے ہے کہ مریض کے لیے رمضان المبارك میں اسی صورت میں روزہ چھوڑنا جائز ہے جب مرض شدید ہو.

شدید بیماری اور مرض سے مراد یہ ہے کہ:

1 ـ روزے کی بنا پر مرض میں شدت پیدا ہو جائے.

2 ـ روزے کی بنا پر شفایابی میں تاخیر پیدا ہو.

3 – چاہے بیماری میں اضافہ نہ ہو اور نہ ہی شفایابی میں تاخیر پیدا ہو لیکن روزے کی وجہ سے مریض کوشدید قسم

کی مشقت اور تنگی حاصل ہو جائے.

4 ـ علماء کرام نے اس کے ساتھ ایسے شخص کو ملحق کیا ہے جسے روزے کے باعث مرض لاحق ہو جائے.

مزید فائدہ کے لیے آپ سوال نمبر (12488) اور (65871) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم .